CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH 0092 4524 213029

منگل 17- اکتوبر 2000ء - 18 رجب 1421 ہجری- 17- اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 237

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کامل کے لوازمات یہ ہیں کہ اس میں رقت ہو۔ اضطراب اور گدازش ہو۔ جو دعا عاجزی' اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے اور قبول ہو کر اصل مقصد تک پہنچاتی ہے۔ مگر مشکل یہ ہے کہ یہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی اور پھر اس کا علاج یہی ہے کہ دعا کرتا رہے' خواہ کیسی ہی بے دلی اور بے ذوقی ہو لیکن یہ سیر نہ ہو۔ تکلف اور تصنع سے کرتا ہی رہے۔ اصلی اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے۔

بہت سے لوگ دعا کرتے ہیں اور ان کا دل سیر ہو جاتا ہے وہ کہہ اٹھتے ہیں کہ کچھ نہیں بنتا۔ مگر ہماری نصیحت یہ ہے کہ اس خاک پیری ہی میں برکت ہے کیونکہ آخر گوہر مقصود اسی سے نکل آتا ہے اور ایک دن آجاتا ہے کہ جب اس کا دل زبان کے ساتھ متفق ہو جاتا ہے۔ اور پھر خود ہی وہ عاجزی اور رقت جو دعا کے لوازمات ہیں پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو رات کو اٹھتا ہے خواہ کتنی ہی عدم حضوری اور بے صبری ہو لیکن اگر وہ اس حالت میں بھی دعا کرتا ہے کہ الٰہی دل تیرے ہی قبضہ و تصرف میں ہے تو اس کو صاف کر دے اور عین قبض کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے بسط چاہے تو اس قبض سے بسط نکل آئے گی اور رقت پیدا ہو جائے گی یہی وہ وقت ہوتا ہے جو قبولیت کی گھڑی کہلاتا ہے۔ وہ دیکھے گا کہ اس وقت روح آستانہ الوہیت پر پانی کی طرح بہتی ہے اور گویا ایک قطرہ ہے جو اوپر سے نیچے کی طرف گرتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 397-398)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نماز کے لئے نکلنے کی دعا

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے نماز کے لئے نکلتے وقت یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ تو جانتا ہے کہ مجھے کسی فخر و غرور یا شہرت و ریاء نے باہر نہیں نکالا بلکہ میں اپنے گناہوں سے بھاگتے ہوئے دوڑ کر تیری طرف آیا ہوں۔ تیرا اور تیرے عذاب کا خوف لے کر نکلا ہوں۔ تیری ناراضگی سے بچنے اور تیری رضامندی کے حصول کی خاطر نکلا ہوں۔ میرا سوال یہ ہے کہ اپنی رحمت سے مجھے آگ سے بچالے اور میرے گناہ بخش دے تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب المساجد باب المشي الى الصلوة حديث نمبر 770)

التوا اجتماع خدام الاحمدیہ

○ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ پاکستان و اطفال الاحمدیہ پاکستان کے انعقاد کی اجازت کے لئے حکومتی انتظامیہ کو درخواست دی گئی تھی۔ اس سلسلہ میں تاحال کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

لہٰذا اجتماع ملتوی کیا جاتا ہے۔ خدام و اطفال یہ دن اپنی اپنی مجالس میں ذکر الٰہی میں گزاریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اہل علم حضرات سے التماس

○ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی نے قیام پاکستان کے بعد ابتدائی ایام میں لاہور۔ کوئٹہ اور کراچی میں استحکام پاکستان کے سلسلہ میں نہایت مفید اور موثر تقاریر فرمائی تھیں۔ ادارہ ہذا ان تقاریر کو یکجائی طور پر پیش کرنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی دوست اپنی یادداشت یا ریکارڈ سے ان اخبارات و رسائل کی نشاندہی فرماسکیں یا ایسے اخبارات ادارہ ہذا کو بھجوا سکیں تو اس کام کی تکمیل میں گراں قدر تعاون ہوگا۔ اگر ایسے دوست اپنے اخبارات یا ریکارڈ واپس حاصل کرنا چاہیں تو ان کی نقل حاصل کرکے اصل ریکارڈ واپس بھجوا دیا جائے گا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دورہ نمائندہ الفضل

○ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ الفضل ربوہ شعبہ اشتہارات کی طرف سے اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کے لئے آج کل ملتان۔ لودھراں۔ بہاولپور اور رحیم یار خان کے دورہ پر ہیں۔ امراء۔ صدران۔ مربیان اور جملہ کاروباری حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

ہر منگل اور بدھ شام 7 بجے M.T.A پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ترجمۃ القرآن کلاس دیکھنا نہ بھولیئے

خطبہ جمعہ

میں یقین رکھتا ہوں کہ ساری کامیابیاں جو آپ دیکھنے والے ہیں انشاء اللہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل ہی ہمیں نصیب ہوں گی

حضرت اقدس مسیح موعود کی متفرق ادعیہ مبارکہ کا تذکرہ

جلسہ سالانہ برطانیہ کی مناسبت سے مہمانوں اور میزبانوں کو اہم نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 28 جولائی 2000ء بمطابق 28 وفا 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیت نمبر 187 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

دعاؤں کا جو سلسلہ جاری تھا اس میں اب حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کی بعض دعائیں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں' وہ الہامات پر بھی مشتمل ہیں مگر بعض لمبے کلام جو مسیح موعود (۔) کے اشعار کے عربی یا فارسی میں ملتے ہیں ان کے ترجمہ پر ہی اکتفا کی ہے۔

انصار دین عطا کئے جانے کی دعا۔ حضرت اقدس مسیح موعود (۔) نے اپنی مہمات میں تنہائی کے زمانہ میں درددل سے خدا تعالیٰ کے حضور انصار دین عطا کئے جانے کی دعا کی جس کا ذکر حضرت مولانا نور الدین صاحب (۔) کے نام ایک مکتوب میں فرمایا ہے (۔) اے میرے رب مجھے اپنے حضور سے اپنے دین کے لئے معاون مددگار عطا کر اور میرے غم کو دور کر دے اور میرے کام درست فرما کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر ملفوظات میں حضرت مسیح موعود (۔) حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "جس قسم کا نمونہ صدق و صفا کا عبداللطیف نے دکھلایا ہے اس قسم کے ایمان کے لئے میرا کانشنس فتویٰ نہیں دیتا کہ ایسے لوگ میری جماعت میں بہت ہیں"۔ اور بلاشبہ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا مقام ایک بے مثل مقام تھا جو قیامت تک ایسے ہی رہے گا۔ لیکن اس نقش قدم پر چلنے والوں' اسی خلوص سے خدا کی راہ میں جان دینے والوں کے متعلق حضرت مسیح موعود (۔) نے یہ دعا کی ہے: "اس لئے میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اسی قسم کا اخلاص اور صدق عطا کرے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کریں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان کو عزیز نہ سمجھیں"۔ (ملفوظات جلد سوم جدید ایڈیشن ص 515) پس اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے بہت ہیں' کثرت سے پیدا ہوئے ہیں جن کے متعلق آپ بھی جانتے ہیں' میں بھی' دنیا کی ساری جماعتیں گواہ ہیں کہ کس طرح' کس شان سے انہوں نے خدا کی راہ میں جانیں قربان کی ہیں۔

پھر ایک مختصر دعا ہے: "الٰہی میرے سلسلہ کی ترقی ہو اور تیری نصرت اور تائید اس کے شامل حال ہو"۔ ایک دعا ہے۔ یہ کشتی نوح میں ہماری تعلیم کے بعد ہے۔ "اب میں دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔"

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 85)

(۔) اب درثمین میں بکثرت اشعار میں آپ نے دعائیں مانگی ہیں۔ اس میں چند میں اشعار کی صورت میں ہی آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

اس دیں کی شان و شوکت یا رب مجھے دکھا دے
سب جھوٹے دیں مٹا دے میری دعا یہی ہے
کچھ شعروشاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

پھر عرض کرتے ہیں:۔

اے خدا کمزور ہیں ہم' اپنے ہاتھوں سے اٹھا
ناتواں ہم ہیں ہمارا خود اٹھا لے سارا بار

ساری دنیا میں قیام توحید کے لئے دعا۔ "اے قادر خدا' اے اپنے بندوں کے راہنما جیسا تو نے اس زمانہ کو مناع جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق و معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے۔ کفر اور شرک بہت بڑھ گیا اور (دین) کم ہو گیا۔ اب اے کریم مشرق و مغرب میں توحید کی ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر۔ اے رحیم! تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں۔ اے ہادی! تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں۔ مبارک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے (۔) ہم نے تجھ پر توکل کیا اور سوائے تیرے کسی کو کوئی قوت و طاقت نہیں اور تو بہت بلند شان اور عظمت والا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 213' 214 حاشیہ در حاشیہ)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

پھر ایک دعا ہے (-) اور مجھے کوئی توفیق حاصل نہیں سوائے اللہ کے فضل کے۔ اے میرے رب میری زبان پر حق جاری فرما اور ہم پر حق کھول دے اور ہمیں کھلی صداقت کی طرف راہنمائی فرما۔

(خاتمہ براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 21 ص 414)

حضور انور نے فرمایا: جب میں یہ دعائیں حضرت مسیح موعود (-) کی پڑھتا ہوں تو اپنے دل ہی دل میں آمین کہتے جائیں' بلند آواز سے نہیں۔

پھر ایک دعا ہے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے۔ "اے خداوند کریم تمام قوموں کے مستعد دلوں کو ہدایت بخش کہ تا تیرے رسول مقبول افضل الرسل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تیرے کامل اور مقدس کلام قرآن شریف پر ایمان لاویں اور اس کے حکموں پر چلیں تا ان تمام برکتوں اور سعادتوں اور حقیقی خوشحالیوں سے متمتع ہو جائیں کہ جو سچے (-) کو دونوں جہانوں میں ملتی ہیں۔ اور اس جاودانی ذات وحیات سے بہرہ ور ہوں کہ جو نہ صرف عقبیٰ میں حاصل ہو سکتی ہے بلکہ سچے راستباز اسی دنیا میں اس کو پاتے ہیں۔ بالخصوص قوم انگریزی جنہوں نے ابھی تک اس آفتاب صداقت سے کچھ روشنی حاصل نہیں کی اور جس کی شائستہ اور مہذب اور بارحم گورنمنٹ نے ہم کو اپنے احسانات اور دوستانہ معاونت سے ممنون کر کے اس بات کے لئے دلی جوش بخشا ہے کہ ہم ان کے دین و دنیا کے لئے دلی جوش سے بہبودی و سلامتی چاہیں تا کہ ان کے گورے اور سفید منہ جس طرح دنیا میں خوبصورت ہیں آخرت میں بھی نورانی اور منور ہوں۔ (-)

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 25) یعنی ہم اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں ان کی خیر و بھلائی کے طلبگار ہیں۔ اے اللہ ان کو ہدایت دے اور اپنی خاص روح سے ان کی تائید فرما اور اپنے دین کا بہت زیادہ حصہ ان کو عطا کر اور اپنی قوت و طاقت سے ان کو اپنی طرف کھینچ لے تا کہ وہ تیری کتاب اور تیرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں اور اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوں۔

پھر دشمنوں کی ہدایت کے لئے ایک منظوم دعا ہے۔

اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلا دے بہار دیں کہ میں ہوں اشکبار
خاکساری کو ہماری دیکھ اے دانائے راز
کام تیرا کام ہے ہم ہو گئے اب بے قرار
اک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فرقاں کی طرف
نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ اور بچار
گو وہ کافر کہہ کے ہم سے دور تر ہیں جا پڑے
ان کے غم میں ہم تو پھر بھی ہیں حزین و دلفگار
ہم نے یہ مانا کہ ان کے دل ہیں پتھر ہو گئے
پھر بھی پتھر سے نکل سکتی ہے دینداری کی نار
کیسے ہی وہ سخت دل ہوں ہم نہیں ہیں نا امید
آیت لاتیئسوا رکھتی ہے دل کو استوار
پیشہ ہے رونا ہمارا پیش رب ذوالمنن
یہ شجر آخر کبھی اس نہر سے لائیں گے بار

تکذیب کے بعد دعائے مدد اور نصرت: حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں کہ مخالفین اور اقارب کی بدزبانی سے تنگ آ کر میں نے اپنے دروازے بند کئے اور اپنے رب وہاب سے دعا کی اور اپنے آپ کو اس کے سامنے ڈال دیا اور اس کے آگے سجدہ ریز ہو کر گر گیا اور یہ عرض کی (-)۔

(آئینہ کمالات اسلام ص 569)

اے میرے رب اپنے بندہ کی نصرت فرما اور اپنے دشمنوں کو ذلیل اور رسوا کر۔ اے میرے رب میری دعا سن اور اسے قبول فرما۔ کب تک تجھ سے اور تیرے (مامور) سے تمسخر کیا جاتا رہے گا اور کس وقت تک یہ لوگ تیری کتاب کو جھٹلاتے اور تیرے (مامور) کے حق میں بدکلامی کرتے رہیں گے۔ اے ازلی ابدی خدا میں تیری رحمت کا واسطہ دے کر تیرے حضور فریاد کرتا ہوں۔

فارسی اشعار میں ایک دعا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے۔ اے زمین و آسمان کے مالک' اے میرے خدا تو ہی اپنے گروہ کی ہر بلا سے پناہ گاہ ہے۔ اے رحیم' اے دستگیر' اے راہنما' تیرے قبضہ قدرت میں فضل اور قضاء ہے۔ زمین میں سخت شور برپا ہے۔ اے جان آفریں اپنی مخلوق پر رحم فرما' اپنی جناب سے ایک فیصلہ کن امر نازل فرما جس سے ہر قسم کے فتنے اور جھگڑے دور ہو جائیں۔

پھر مخالفین کے حق میں آپ کی دعاؤں میں سے ایک مختصر دعا یہ بھی ہے۔ "اے مخالفو! خدا تم پر رحم کرے اور تمہاری آنکھیں کھولے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 79)

"میں اس تیماردار کی طرح جو اپنے عزیز بیمار کے غم میں مبتلا ہوتا ہے اس ناشناس قوم کے لئے سخت اندوہ گیں ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اے قادر ذوالجلال خدا ہمارے ہادی اور راہنما ان لوگوں کی آنکھیں کھول اور آپ ان کو بصیرت بخش اور آپ ان دلوں کو سچائی اور راستی کا الہام بخش۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد ششم حصہ اول ص 98)

پھر حضرت مسیح موعود (-) کی ایک جامع دعا کا ترجمہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ یہ لمبی دعا عربی میں ہے۔ فرماتے ہیں "اے اللہ! ہمیں ان کے فتنہ سے محفوظ رکھ' ان کی تہمتوں سے بری کر اور ہمیں اپنی حفاظت اور بزرگی اور خیر و بھلائی کے ساتھ خاص کر لے۔ اور ہمیں اپنے علاوہ کسی اور کو نہ سونپ دینا۔ اور ہمیں توفیق دے کہ ہم ایسے نیک عمل کریں جن سے تو راضی ہو جائے۔ ہم تجھ سے تیری رحمت' تیرے فضل اور تیری رضا کے طلبگار ہیں اور تو تمام رحم کرنے والوں سے بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے میرے رب! تو اپنے فضل سے میری قوت بن جا اور میری آنکھوں کا نور اور میرے دل کا سرور اور میری زندگی اور موت کا قبلہ تو ہو جا۔ اور مجھے محبت کا شغف بخش اور ایسی محبت مجھے عطا کر کہ میرے بعد کوئی اور اس محبت میں آگے نہ بڑھ سکے۔ اے میرے رب! میری دعا کو قبول کر اور میری خواہش مجھے عطا کر اور مجھے صاف کر دے اور مجھے عافیت میں رکھ اور مجھے اپنی طرف کھینچ لے اور میری خود راہنمائی کر اور میری تائید فرما اور مجھے توفیق بخش اور مجھے پاک کر اور مجھے روشن کر دے اور مجھے سارے کا سارا اپنا بنا لے اور تو سارے کا سارا میرا ہو جا۔ اے میرے رب میرے پاس ہر دروازہ سے آ اور ہر پردہ سے مجھے خلاصی دے اور ہر محبت کی شراب مجھے پلا دے اور نفسانی جوشوں اور جذبات کے وقت خود میری مدد فرما اور جدائی کی ہلاکتوں اور اندھیروں سے میری حفاظت فرما اور آنکھ جھپکنے کے برابر کے لمحہ کے لئے بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور مجھے نفسانی برائیوں سے بچانا اور میری رفعت بھی تیری طرف ہو اور میرا نیچے اترنا بھی تیری طرف ہو اور

تو میرے وجود کے ذرات میں سے ہر ذرہ میں داخل ہو جا۔ اور مجھے ان لوگوں میں سے بنا جو تیرے سمندروں میں تیرتے اور تیرے انوار کے باغات میں پھرتے ہیں اور جو تیری تقدیر کے جاری ہونے پر راضی رہتے ہیں۔ اور میرے دشمنوں کے مابین دوری کر دے۔ اے میرے رب اپنے فضل اور اپنے چہرہ کے نور کے ساتھ تو مجھے اپنا حسن دکھا اور اپنا مصفّیٰ پانی مجھے پلا اور ہر قسم کے پردوں اور غبار سے مجھے باہر نکال دے اور مجھے ان لوگوں میں سے نہ بنا جو تاریکی اور پردوں میں اندھے ہو گئے ہیں اور برکات اور ہر قسم کے نور اور روشنی سے دور ہو گئے' اپنی ناقص عقل اور الٹی کوشش کے سبب سے نعمتوں کے گھر سے ہلاکتوں کے گھر کی طرف لوٹ گئے۔ اور مجھے اپنی ذات کی خالص اطاعت عطا کر اور اپنے حضور میں دائمی سجدوں کی توفیق بخش اور ایسی ہمت دے جس پر تیری عنایت کی نظریں اتریں اور مجھے وہ شے عطا کر جو تو اپنے مقبول بندوں میں کسی خاص وُدّ کے سوا کسی کو عطا نہیں کرتا اور مجھ پر ایسی رحمت نازل کر کہ جو تو اپنے محبوب بندوں میں سے کسی منفرد وجود کے سوا کسی پر نہیں اتارتا۔ اے میرے رب! میری ہمتوں اور میری کوششوں اور میری دعا اور میرے کلام کی وجہ سے دین (۔) کو زندہ کر دے اور اس کی آب و تاب' حسن اور خوبروئی واپس لوٹا دے اور ہر دشمن اور اس کے تکبر کو توڑ کر رکھ دے۔ اے میرے رب! تو مجھے دکھا کہ تو کیسے مردے زندہ کرتا ہے۔ مجھے ایسے چہرے دکھا جو ایمانی صفات ساتھ رکھتے ہوں اور ایسے نفوس عطا کر جو حکمت یمانی کے حامل ہوں اور ایسی آنکھیں دکھا جو تیرے خوف سے روتی ہوں اور ایسے دل دکھا جو تیرا ذکر کرنے پر کانپ جاتے ہوں اور ایسی صاف فطرت دکھا جو راہ راست اور حق کی طرف رجوع کرنے والی ہو۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص 5)

اس دفعہ انڈونیشیا کے دورہ پر میں نے اپنی ان عاجز آنکھوں سے وہ آنکھیں دیکھیں جو بے اختیار خدا کے خوف سے روتی تھیں اور بے حد آنسو بہاتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان آنکھوں پر رحم فرمائے اور ان ساری دعاؤں کو قبول کرے جو وہ دین حق کی خاطر اپنی دعاؤں میں مانگتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کے اقتباس کی یہ دعائیں 1900ء کی دعاؤں سے لی گئی ہیں۔ میرا دستور یہ ہے کہ میں حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کی سو سالہ پہلی دعاؤں کو سو سال گزرنے کے بعد پھر احباب کے سامنے پڑھتا ہوں تا کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ کس طرح انہی سالوں میں اسی قسم کے فضل نازل ہوتے ہیں جس قسم کے فضلوں کا مطالبہ عاجزی کے ساتھ حضرت مسیح موعود (۔) نے اپنے رب سے کیا۔

اس کے بعد اس اقتباس کا ایک حصہ ہے جو میں انشاء اللہ کل کی تقریر میں آپ کے سامنے پیش کروں گا اور آپ دیکھیں گے کہ کس طرح' کس شان سے اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور 2000ء سے 2002ء تک مسلسل یہ دعائیں مقبول ہوتی چلی جائیں گی اور ہماری آنکھوں اور دلوں کو ٹھنڈا کریں گی۔ ہم حیرت انگیز معجزے خدا کی قدرت کے دیکھیں گے۔ جب ہم دیکھیں تو ہمارے دل درود سے بھر جانے چاہئیں۔ ہمیں اپنے نفس کے متعلق دھوکہ نہیں ہونا چاہئے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ ساری کامیابیاں جو آپ دیکھنے والے ہیں انشاء اللہ حضرت مسیح موعود (۔) کی دعاؤں کے طفیل ہی ہمیں نصیب ہوں گی۔

کچھ دعائیں اب سر دست میں چھوڑ رہا ہوں۔ وہ بعد میں کسی وقت شامل کر لی جائیں گی کیونکہ میں وقت دیکھ رہا ہوں کہ کچھ زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔ اب جو آخری دعا میں نے ذکر کیا تھا آسمانی گواہی طلب کرنے والی' یہ 1900ء میں کی گئی تھی اور ساتھ یہ بھی ذکر تھا کہ مجھے کوئی جلدی نہیں تو جانتا ہے کہ کس وقت یہ دعائیں قبول ہونی چاہئیں۔ پس اب **ایک سو سال کے بعد ان دعاؤں کی قبولیت کا وقت آ گیا ہے۔** میں یہ لمبا اقتباس اب آپ کے سامنے پڑھ کے سناتا ہوں۔

"اے میرے حضرت اعلیٰ ذوالجلال قادر قدوس حی و قیوم جو ہمیشہ راستبازوں کی مدد کرتا ہے تیرا نام ابد الآباد مبارک ہے۔ تیرے قدرت کے کام کبھی رک نہیں سکتے۔ تیرا قوی ہاتھ ہمیشہ عجیب کام دکھلاتا ہے۔ تو نے ہی اس چودھویں صدی کے سر پر مجھے مبعوث کیا اور فرمایا کہ "اٹھ کہ میں نے تجھے اس زمانہ میں (دین) کی حجت پوری کرنے کے لئے اور (دینی) سچائیوں کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اور ایمان کو زندہ اور قوی کرنے کے لئے چنا۔ اور تو نے ہی مجھے کہا کہ تو میری نظر میں منظور ہے میں اپنے عرش پر تیری تعریف کرتا ہوں۔" اور تو نے ہی مجھے فرمایا کہ "تو وہ مسیح موعود ہے جس کے وقت کو ضائع نہیں کیا جائے گا۔" اور تو نے ہی مجھے مخاطب کر کے کہا کہ "تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تفرید" اور تو نے ہی مجھے فرمایا کہ "میں نے لوگوں کی دعوت کے لئے تجھے منتخب کیا۔ ان کو کہہ دے کہ میں تم سب کی طرف بھیجا گیا ہوں اور سب سے پہلا مومن ہوں"۔ اور تو نے ہی مجھے کہا کہ "میں نے تجھے اس لئے بھیجا ہے کہ تا (دین حق) کو تمام قوموں کے آگے روشن کر کے دکھلاؤں اور کوئی مذہب ان تمام مذہبوں میں سے جو زمین پر ہیں برکات میں' معارف میں' تعلیم کی عمدگی میں' خدا کی تائیدوں میں' خدا کے عجائب غرائب نشانوں میں (دین حق) سے ہمسری نہ کر سکے"۔ اور تو نے ہی مجھے فرمایا کہ "تو میری درگاہ میں وجیہ ہے۔ میں نے اپنے لئے تجھے اختیار کیا"۔

مگر اے میرے قادر خدا تو جانتا ہے کہ اکثر لوگوں نے مجھے منظور نہیں کیا۔ اور مجھے مفتری سمجھا۔ اور میرا نام کافر اور کذاب اور دجال رکھا گیا۔ مجھے گالیاں دی گئیں اور طرح طرح کی دل آزار باتوں سے مجھے ستایا گیا۔ اور میری نسبت یہ بھی کہا گیا کہ "حرام خور۔ لوگوں کا مال کھانے والا۔ وعدوں کا تخلف کرنے والا۔ حقوق کو تلف کرنے والا۔ لوگوں کو گالیاں دینے والا۔ عہدوں کو توڑنے والا۔ اپنے نفس کے لئے مال جمع کرنے والا اور شریر اور خونی ہے۔"

یہ وہ باتیں ہیں جو خود ان لوگوں نے میری نسبت کہیں جو (۔) اپنے تئیں اچھے اور اہل عقل اور پرہیز گار جانتے ہیں۔ اور ان کا نفس اس بات کی طرف مائل ہے کہ درحقیقت جو کچھ وہ میری نسبت کہتے ہیں سچ کہتے ہیں اور انہوں نے صدہا آسمانی نشان تیری طرف سے دیکھے مگر پھر بھی قبول نہیں کیا۔ وہ میری جماعت کو نہایت تحقیر کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہر ایک ان میں سے جو بد زبانی کرتا ہے وہ خیال کرتا ہے کہ بڑے ثواب کا کام کر رہا ہے۔ سو اے میرے مولا' قادر خدا! اب مجھے راہ بتلا اور کوئی ایسا نشان ظاہر فرما جس سے تیرے سلیم الفطرت بندے نہایت قوی طور پر یقین کریں کہ میں تیرا مقبول ہوں۔ اور جس سے ان کا ایمان قوی ہو اور وہ تجھے پہچانیں اور تجھ سے ڈریں۔ اور تیرے اس بندے کی ہدایتوں کے موافق ایک پاک تبدیلی ان کے اندر پیدا ہو۔ اور زمین پر پاکی اور پرہیز گاری کا اعلیٰ نمونہ دکھلاویں اور ہر ایک طالب حق کو نیکی کی طرف کھینچیں اور اس طرح پر تمام قومیں جو زمین پر ہیں تیری قدرت اور تیرے جلال کو دیکھیں اور سمجھیں کہ تو

اپنے اس بندے کے ساتھ ہے۔ اور دنیا میں تیرا جلال چمکے۔ اور تیرے نام کی روشنی اس بجلی کی طرح دکھلائی دے کہ جو ایک لحہ میں مشرق سے مغرب تک اپنے تئیں پہنچاتی اور شمال و جنوب میں اپنی چمکیں دکھلاتی ہے۔ لیکن اگر اے پیارے مولیٰ! میری رفتار تیری نظر میں اچھی نہیں ہے تو مجھ کو اس صفحہ دنیا سے متادے تا میں بدعت اور گمراہی کا موجب نہ ٹھہروں۔

میں اس درخواست کے لئے جلدی نہیں کرتا تا میں خدا کے امتحان کرنے والوں میں شمار نہ کیا جاؤں لیکن میں عاجزی سے اور حضرت ربوبیت کے ادب سے یہ التماس کرتا ہوں اگر میں اس عالی جناب کا منظور نظر ہوں تو تین سال کے اندر کسی وقت میری اس دعا کے موافق میری تائید میں کوئی ایسا آسمانی نشان ظاہر ہو جس کو انسانی ہاتھوں اور انسانی تدبیروں کے ساتھ کچھ بھی تعلق نہ ہو جیسا کہ آفتاب کے طلوع اور غروب کو انسانی تدبیروں سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ اگرچہ اے میرے خداوند! یہ سچ ہے کہ تیرے نشان انسانی ہاتھوں سے بھی ظہور میں آتے ہیں لیکن اس وقت میں اسی بات کو اپنی سچائی کا معیار قرار دیتا ہوں کہ وہ نشان انسانوں کے تصرفات سے بالکل بعید ہو تا کوئی دشمن اس کو انسانی منصوبہ قرار نہ دے سکے۔ سوائے میرے خدا! تیرے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ اگر تو چاہے تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو میرا ہے جیسا کہ میں تیرا ہوں۔ تیری جناب میں الحاح سے دعا کرتا ہوں کہ اگر یہ سچ ہے کہ میں تیری طرف سے ہوں اور اگر یہ سچ ہے کہ تو نے ہی مجھے بھیجا ہے تو تو میری تائید میں اپنا کوئی ایسا نشان دکھلا کہ جو پبلک کی نظر میں انسانوں کے ہاتھوں اور انسانی منصوبوں سے برتر یقین کیا جائے تا لوگ سمجھیں کہ میں تیری طرف سے ہوں۔

اے میرے قادر خدا! اے میرے توانا اور سب قوتوں کے مالک خداوند! تیرے ہاتھ کے برابر کوئی ہاتھ نہیں اور کسی جن اور بھوت کو تیری سلطنت میں شرکت نہیں۔ دنیا میں ہر ایک فریب ہوتا ہے اور انسانوں کو شیاطین بھی اپنے جھوٹے الہامات سے دھوکہ دیتے ہیں مگر کسی شیطان کو یہ قوت نہیں دی گئی کہ وہ تیرے نشانوں اور تیرے ہیبت ناک ہاتھ کے آگے ٹھہر سکے۔ یا تیری قدرت کی مانند کوئی قدرت دکھلا سکے۔ کیونکہ تو وہ ہے جس کی شان لا الہ الا اللہ ہے اور جو العلی العظیم ہے۔ جو لوگ شیطان سے الہام پاتے ہیں' ان کے الہاموں کے ساتھ کوئی قادرانہ غیب گوئی کی روشنی نہیں ہوتی جس میں الوہیت کی قدرت اور عظمت اور ہیبت بھری ہوئی ہو۔ وہ تو ہی ہے جس کی قوت سے تمام تیرے نبی تحدی کے طور پر اپنے معجزانہ نشان دکھلاتے رہے ہیں اور بڑی بڑی پیشگوئیاں کرتے رہے ہیں جن میں اپنا غلبہ اور مخالفوں کی درماندگی پہلے سے ظاہر کی جاتی تھی۔ تیری پیشگوئیوں میں تیرے جلال کی چمک ہوتی ہے اور تیری الوہیت کی قدرت اور عظمت اور حکومت کی خوشبو آتی ہے اور تیرے مرسلوں کے آگے فرشتہ چلتا ہے تا ان کی راہ میں کوئی شیطان مقابلہ کے لئے ٹھہر نہ سکے۔ مجھے تیری عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے تیرا فیصلہ منظور ہے۔ پس اگر تو تین برس کے اندر جو جنوری 1900ء سے شروع ہو کر دسمبر 1902ء عیسوی تک پورے ہو جائیں گے میری تائید میں اور میری تصدیق میں کوئی آسمانی نشان نہ دکھلاوے اور اپنے اس بندہ کو ان لوگوں کی طرح رد کر دے جو تیری نظر میں شریر اور پلید اور بے دین اور کذاب اور دجال اور خائن اور مفسد ہیں تو میں تجھے گواہ کرتا ہوں کہ میں اپنے تئیں صادق نہیں سمجھوں گا اور ان تمام تہمتوں اور الزاموں اور بہتانوں کا اپنے تئیں مصداق سمجھ لوں گا جو میرے پر لگائے جاتے ہیں۔ دیکھ! میری روح نہایت توکل کے ساتھ تیری طرف ایسی پرواز کر رہی ہے جیسا کہ پرندہ اپنے آشیانہ کی طرف آتا ہے۔ سو میں تیری قدرت کے نشان کا خواہش مند ہوں لیکن نہ اپنے لئے اور نہ اپنی عزت کے لئے بلکہ اس لئے کہ لوگ تجھے پہچانیں اور تیری پاک راہوں کو اختیار کریں۔ اور جس کو تو نے بھیجا ہے اس کی تکذیب کر کے ہدایت سے دور نہ پڑ جائیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے اور میری تائید میں بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں۔ یہاں تک کہ سورج اور چاند کو حکم دیا کہ وہ رمضان میں پیشگوئی کی تاریخوں کے موافق گرہن میں آویں۔ اور تو نے وہ تمام نشان جو ایک سو سے زیادہ ہیں میری تائید میں دکھلائے جو میرے رسالہ تریاق القلوب میں درج ہیں۔

تو نے مجھے وہ چوتھا لڑکا عطا فرمایا جس کی نسبت میں نے پیش گوئی کی تھی کہ عبدالحق غزنوی حال امرتسری نہیں مرے گا جب تک وہ لڑکا پیدا نہ ہولے۔ سو وہ لڑکا اس کی زندگی میں ہی پیدا ہو گیا۔ میں ان نشانوں کو شمار نہیں کر سکتا جو مجھے معلوم ہیں۔ میں تجھے پہچانتا ہوں کہ تو ہی میرا خدا ہے۔ اس لئے میری روح تیرے نام سے ایسی اچھلتی ہے جیسا کہ شیر خوار بچہ ماں کے دیکھنے سے۔ لیکن اکثر لوگوں نے مجھے نہیں پہچانا اور نہ قبول کیا۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 ص 507 تا 511)

(خطبہ کے دوران بڑے زور سے موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:)

یہ جو بڑے زور سے بارش برس رہی ہے یہ بھی اللہ کے فضلوں کا نشان ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ اس کے باوجود آپ تک میری آواز پہنچ رہی ہوگی۔ خدا تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ وہ الٰہی نشانات کے طور پر بارش کو بھی ہمارے حق میں استعمال فرماتا ہے اور جب اپنا جلال ظاہر کرتا ہے تو بڑے زور اور بڑی طاقت کے ساتھ آسمان رحمتیں برساتا ہے اور خدا کے جلال کو دنیا پر ظاہر کرتا ہے۔

پس اس خطاب کے بعد اب آپ کے سامنے جلسہ سالانہ کے بارہ میں چند ضروری امور میزبانوں کے لئے پیش کرتا ہوں۔ اس سے پہلے ایک خطبہ میں میں نے کچھ امور پیش کئے تھے مگر بعض کی تکرار کی ضرورت ہے۔ اب جلسہ شروع ہو چکا ہے۔ میں نے میزبانوں کے لئے بھی ہدایتیں چنی ہیں مہمانوں کے لئے بھی اور دونوں کے لئے یعنی میزبانوں اور مہمانوں کے لئے بھی۔

پہلی ہدایت تو یہ ہے کہ مہمانوں سے عزت اور احترام کا سلوک کریں۔ انگلستان کے احمدیوں کو چاہئے کہ وہ ذوق شوق کے ساتھ اس جلسہ میں شریک ہوں۔ بغیر کسی عذر کے کوئی غیر حاضر نہ رہے۔ بعض لوگ تین دن کی بجائے صرف دو دن یا آخری دن کے لئے آجاتے ہیں اور ان کے آنے کا مقصد صرف میل ملاقات ہوتا ہے۔ اس جلسہ کی برکات کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے تینوں دن حاضر رہیں اور ہر لحاظ سے مستفید ہوں۔ جو گھر کے عزیز رشتہ دار ہوتے ہیں ان کو اگر شوق سے زیادہ بھی ٹھہرالیا جائے تو وہ ہرگز مہمان نوازی نہیں بلکہ اقرباء کے حق میں آتے ہیں۔ بلند آواز سے 'تو تو' 'میں میں' کرنا' یا ٹولیوں میں پھر کر قہقہے بلند کرنا اچھی عادت نہیں۔ بعض اوقات مہمان یہ سمجھتا ہے کہ شاید مجھ پر ہنسا جا رہا ہے۔ پچھلے سالوں میں ایک جلسہ کے موقع پر بالکل ایسا ہی ہوا اور اس مہمان نے مجھ سے شکایت کی کہ مجھ پر' میرے رنگ پر' میری نسل پر ہنسا جا رہا تھا حالانکہ ہنسنے والوں کا دور کا بھی خیال نہیں تھا۔ بہرحال ہنسیں تو احتیاط سے ہنسیں۔ یعنی بہت اونچی آواز سے قہقہے نہ لگائیں تا کہ سننے والے یہ نہ سمجھیں

کہ آپ ان پر ہنس رہے ہیں۔

اگر کسی مہمان کو اپنی کار وغیرہ میں بٹھائیں تو ہرگز کرایہ کے طور پر نہ ایسا کریں ان سے کسی قسم کے کرایہ کا مطالبہ جائز نہیں۔ مہمانوں کی خدمت اپنا شعار بنائیں اور محبت، خلوص و قربانی کے جذبہ سے ان کی خدمت کریں۔

مہمانوں اور میزبانوں دونوں کے لئے: ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے میں اپنا وقت گزاریں اور التزام کے ساتھ نماز باجماعت کی پابندی کریں۔ لنگر خانہ میں نماز کی ادائیگی کا انتظام ہونا چاہئے اور پہرہ دار بھی ضرور نماز ادا کریں۔ ان کے افسران کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس کا خیال رکھیں۔ فضول گفتگو سے اجتناب کریں۔ جس حد تک ممکن ہو جلسہ کی کارروائی وقار اور خاموشی سے سنیں۔ مرکزی انتظام کے تحت نعروں کا انتظام کردیا جائے گا۔ پچھلے دنوں میں بار بار نعرے لگا کر تقریر میں دخل اندازی سے منع کیا تھا لیکن جو نعرہ لگانے والے ہیں انہوں نے بار بار مجھ سے مطالبے کئے کہ بغیر نعروں کے تو مجلس پھیکی سی لگتی ہے۔ تو ان کی خاطر انشاء اللہ مرکزی انتظام کے تحت نعروں کا انتظام کردیا جائے گا۔ اور جو خود جوش سے اٹھ کے نعرے لگاتے ہیں ان کے متعلق ٹیلی ویژن والوں کو ہدایت ہے کہ ان کی شکلیں نہ دکھائیں تاکہ ایک نفسانی خیال کے تحت نعرے نہ لگائے جائیں کہ ہم کیسے نعرے لگا رہے ہیں۔ ہرگز ان کی شکلیں ٹیلی ویژن پر نہیں آنی چاہئیں۔ مگر سب کا اجتماعی نعرہ جس شان سے بلند ہو اچھا ہے۔

وقت کی پابندی کا خیال رکھیں۔ جلسہ کی تقریروں کے دوران باہر کھڑے ہو کر آپس میں باتیں نہ کریں۔ صفائی کا خیال رکھیں (بیت الذکر) رہائش گاہ، جلسہ گاہ اور سارا ماحول صاف ستھرا رکھنے میں تعاون فرمائیں۔ اپنے ساتھ بیگ میں یا جیب میں ایک خالی پلاسٹک کا تھیلا رکھ لیا کریں اور استعمال شدہ چیزیں اسی میں ڈالا کریں، بعد میں اسے بڑے بن میں پھینک دیا کریں۔ کھانا کھانے والی مارکیوں میں بھی کھانا کھانے کے بعد ڈسپوزایبل (Disposable) برتن خود اٹھا کر ڈسٹ بن (Dustbin) میں ڈالیں یا اگر منتظمین چاہیں تو پھر وہ خود ہی یہ کام کریں گے۔ خیال رکھیں کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ یہ آنحضرت ﷺ کی سنت تھی کہ اپنی پلیٹ میں اتنا ہی ڈالتے تھے جو ختم کیا جاسکتا ہو۔ اس لئے اپنی تھالی میں اتنا ہی ڈالیں جو آپ کھاسکتے ہیں۔ دوبارہ ضرورت پڑے جتنی دفعہ چاہیں ڈالیں اس میں کسی تردد کی ضرورت نہیں، بے تکلفی سے کریں۔ تکلف ایک مصنوعی چیز ہے، تکلف سے باز رہیں۔ ہر قسم کے جماعتی اموال اور اشیاء کی حفاظت اور ان کے استعمال میں خاص احتیاط برتی جائے۔

غض بصر اور پردہ کا خیال رکھیں۔ بعض خواتین جو کسی وجہ سے چہرہ نہیں ڈھانپ سکتیں ان کا لباس اور انداز ہی ان کے لئے پردہ کا کام کرتا ہے۔ بعض عورتیں جو چہرہ نہ ڈھانک سکیں ان کے لئے جائز نہیں کہ سرخی پاؤڈر لگا کر اور بناؤ سنگھار کرکے سرعام پھریں۔ بعض دفعہ غیر احمدی خواتین اپنے طور پر سنگھار کرکے آتی ہیں اور آنے والے مہمانوں کو نہیں پتہ چل سکتا کہ احمدی خواتین ہیں یا غیر احمدی خواتین ہیں لیکن ان کو بھی ڈانٹ ڈپٹ کر منع کرنا، سختی سے منع کرنا جائز نہیں۔ جو کوئی سمجھتا ہے سمجھتا رہے مگر ان کو سمجھانا ہے تو لجنہ کی کارکنات ایک طرف لے جاکر پیار سے سمجھائیں۔

اسلام آباد کی حدود میں داخلہ سے قبل متعلقہ حفاظتی عملہ کے سامنے خود ہی چیکنگ کے لئے پیش ہو جایا کریں۔ یہ تاثر نہ ہو کہ آپ مجبوراً آمادہ کئے گئے ہیں۔ ہر وقت شناختی کارڈ لگا کر رکھیں اور اگر کوئی شخص اس کے بغیر نظر آئے تو اس کو بھی نرمی سے سمجھائیں۔ حفاظت کے پہلو کو ہر وقت ذہن میں رکھیں۔ یاد رکھیں حفاظت صرف اللہ کی ہے مگر اللہ کے حکم کے تابع حفاظت کے لئے اپنے ذہن کو بیدار رکھنا چاہئے۔ لیکن اس یقین کے ساتھ کہ حفاظت بہرحال خدا ہی کی ہے۔ اپنے دائیں بائیں جو بھی آپ کے دائیں بائیں دوست بیٹھے ہوتے ہیں ان پہ نظر رکھا کریں۔ ان کو چاہئے کہ آپ پر نظر رکھیں کیونکہ بہت سے لوگوں کو لوگ پہچانتے نہیں ہیں اور چہرہ بعض دفعہ لگتا ہے کہ بڑا ہی کوئی خونی قسم کا آدمی ہے۔ تو ایسے چہرے تو کم ہی ہوں گے احمدیوں میں انشاء اللہ، لیکن اگر خدانخواستہ ہوں تو آپ بیدار مغز ہیں اور ان پر نظر رکھیں۔

کسی کے متعلق اگر اطلاع ملے کہ وہ اجنبی ہے اور اس کی حرکات ٹھیک نہیں ہیں تو چاہئے کہ محکمہ کو مطلع کریں اور جب تک محکمہ کی طرف سے اس کا انتظام نہ ہو آپ بھی اس کے ساتھ ساتھ رہیں۔

بچوں کے رونے سے جو شور پڑتا ہے اس کے لئے ہدایت ہے کہ والدین جو بچوں والے ہوں وہ پیچھے بیٹھا کریں اور اگر بچے شور ڈالیں تو ان کو لے کر باہر نکل جائیں۔

اب لندن میں بھی گاڑیاں پارک کرنے کا ایک مسئلہ بن گیا ہے۔ اس کثرت سے لوگ وہاں آتے ہیں اور گاڑیاں پارک کرتے ہیں کہ بعض دفعہ اردگرد کے ہمسایوں کو بڑی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے احتیاط کریں خواہ دور جاکے گاڑی کھڑی کرنا پڑے، دور سے پیدل آجائیں مگر نزدیک کے ہمسایوں کو بالکل تکلیف نہ دیں۔ ٹریفک کے قواعد کو جیسا کہ ہمیشہ سمجھایا جاتا ہے ملحوظ رکھیں، رستوں کے حقوق کا خیال رکھیں۔ تکلیف دہ چیزوں کو ہٹائیں یہ بھی ایمان کے شعبوں میں سے ایک شعبہ ہے۔

بازار جلسہ کے دوران بند رہیں گے مگر بعض دفعہ فوری ضرورت کے لئے بعض دکانیں کھلی رکھنی پڑتی ہیں۔ وہ اب بھی انتظام کے تابع کھلی رہیں گی لیکن عموماً بازار بند رہنے چاہئیں۔ زیادہ سے زیادہ وقت ذکر الٰہی میں گزاریں۔ جو مہمان مختلف جگہوں سے آئے ہوئے ہیں آپس میں ملتے ہیں وہ اپنے اپنے علاقوں میں ظاہر ہونے والے نشانات اور واقعات کے تذکرے کریں۔ بہت کثرت سے اللہ تعالیٰ کے نشانات ہر علاقہ میں اترتے رہتے ہیں۔ جو احمدی گواہ ہیں وہ تائید باری تعالیٰ کے نشانات بھی ہیں اور دشمن پر اللہ تعالیٰ کے غضب کے نشانات بھی ہیں۔ تو وہ کیوں نہ یہ باتیں کریں اس سے بیان کرنے والوں کا ایمان بھی بڑھے گا اور سننے والوں کا بھی بڑھے گا۔ حضرت اقدس مسیح موعود(۔) فرماتے ہیں: "یہ جلسہ ایسا تو نہیں ہے کہ دنیا کے میلوں کی طرح خواہ مخواہ انتظام اس کا لازم ہے بلکہ اس کا انعقاد صحت نیت اور حسن ثمرات پر موقوف ہے۔"

اپنی قیمتی اشیاء پر نظر رکھیں۔ بعض دفعہ ایسے بڑے اجتماعات کے موقع پر کئی قسم کے شریر لوگ بھی آجاتے ہیں، بھیس بدل کر وہ جیب کترے بھی آجاتے ہیں اس لئے بہت احتیاط کریں اور گری پڑی چیز کے متعلق ویسے تو وہیں رہنے دینا چاہئے مگر اس لئے کہ کوئی دوسرا آدمی غلط نیت سے اس کو اٹھا نہ لے بے شک اس کو اٹھا کر گمشدہ اشیاء کے شعبہ تک پہنچا دیا کریں۔ وہ اعلان کرکے بتادیں گے جس شخص کی بھی وہ چیز ہوگی اس کو واپس کر دیں گے۔ اسی طرح گمشدہ بچوں پر نظر رکھیں، ان کو گمشدہ اشیاء کی طرح گمشدہ چیزوں کے خیمہ میں پہنچائیں اور ان کے متعلق وہ اعلان کردیں گے۔

آخر پر حضرت مسیح موعود(ـ) کی اس نصیحت پر میں اس خطبہ جمعہ کو ختم کرتا ہوں "مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۃ اللہ پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔" اور آپ انشاء اللہ دیکھیں گے کہ کس قدر قومیں آملتی ہیں۔ اپنی نظروں کو آپ ان کو دیکھ دیکھ کر ٹھنڈا کریں گے۔ "کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص341)

خطبہ کے اختتام تک بارش دھیمی ہو کر قریباً ختم ہوگئی تھی۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

اب دیکھیں اللہ تعالیٰ نے کیسا فضل فرمایا۔ بارش بھی فرمادی اور آخر پر اس کو خود ہی دھیما بھی کر دیا۔ ہمیشہ خدا یہ فضل ہم پر نازل کرتا رہتا ہے۔ ہمیشہ بارش کو ہمارے لئے ایک نشان بناتا رہتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 8 ستمبر 2000ء)

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 16۔ اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 20 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 سنٹی گریڈ
منگل 17۔ اکتوبر غروب آفتاب۔ 5-37
بدھ 18۔ اکتوبر طلوع فجر۔ 4-50
بدھ 18۔ اکتوبر طلوع آفتاب 6-11

لیپہ سیکٹر میں 4 بھارتی مورچے تباہ

لائن آف کنٹرول پر بھارتی فوج کی بلا اشتعال گولہ باری سے دو افراد زخمی، متعدد مکان تباہ ہو گئے پاک فوج کی موثر جوابی کارروائی 3 بھارتی بنکروں کے پرخچے اڑ گئے، جن میں موجود پندرہ سے زائد بھارتی فوجی واصل جہنم اور 19 زخمی ہو گئے۔ بھارت نے چار گھنٹے تک سول آبادی پر سینکڑوں گولے برسائے۔ لوگوں نے زیر زمین بنکروں میں چھپ کر جان بچائی۔ اس گولہ باری سے مدار پور کے علاقے میں بوائز مڈل سکول کی چھت تباہ ہو گئی۔ تمام تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے۔ دریائے پونچھ اور درمسال پر چلنے والی کشتیاں بھی بند کر دی گئیں۔ لوگوں کو آمد و رفت کے لئے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

نیشنل آرمز کنٹرول اتھارٹی کے قیام کا فیصلہ

دہشت گردی کی روک تھام اور ملک کو گن کلچر سے پاک کرنے کے لئے نیشنل آرمز کنٹرول اتھارٹی قائم کی جائے گی جو وزارت داخلہ کی نگرانی میں کام کرے گی۔ وزیر داخلہ نئی اتھارٹی کے چیئرمین اور وفاقی سیکرٹری وائس چیئرمین ہوں گے۔

بلدیاتی انتخابات کا پہلا مرحلہ

الیکشن کمیشن کے ترجمان نے بتایا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ انتخابی شیڈول وزیر بلدیات عمر اصغر خان کی صدارت میں اعلیٰ سطحی اجلاس میں پیش کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ نئی انتخابی فہرستوں کی پڑتال کا کام جاری ہے اور توقع ہے کہ فہرستیں 25۔ اکتوبر تک الیکشن کمیشن کو مل جائیں گی۔ فہرستیں 28۔ اکتوبر کو اہم مقامات پر آویزاں کی جائیں گی۔ اور ان پر 7 نومبر تک اعتراضات وصول کئے جائیں گے۔ نام درج کرانے یا جعلی ووٹ خارج کرانے کی درخواستیں 14 نومبر تک نمٹادی جائیں گی۔

مذہبی دہشت گردی میں ملوث جعلی میجر گرفتار

حساس ادارے نے فرقہ وارانہ دہشت گردی میں ملوث ایک مذہبی جماعت کے ایسے کارکن کو گرفتار کرلیا ہے جو پاکستان آرمی کے میجر کی یونیفارم پہن کر ریکی کرتا رہا علاوہ ازیں اپنے کارکنوں کی مدد سے متنازعہ زمینوں پر قبضہ کر کے وہاں پاکستان آرمی کا بورڈ لگا دیتا تھا اور فروخت کرنے کے بعد اپنی مذہبی جماعت کو آدھی رقم چندہ میں دے دیتا تھا۔ حتمی تفتیش کے بعد حساس ادارے نے ملزم کو تھانہ سرور روڈ کے حوالے کر دیا ہے۔ اور پولیس نے اس کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔

General Order Suppliers
Pakistan made Electric and Gas Appliances
Fans,Washing & Dryer Machines,Gyesers.
Ahmadiyya Al - Rehman Traders
Post Box #:13087
Township,Lahore.
Ph:0320 - 207828
Email:alaq_99@yahoo.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز
سکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم عطاء المنان طاہر صاحب (مربی سلسلہ) ابن مکرم عطاء الکریم مبشر صاحب رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 10-10-2000ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ بیٹی کا نام حضور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت "دانیہ منان" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

عزیزہ دانیہ منان مکرم اللہ دتہ صاحب کرتوی کی پڑپوتی اور مکرم بشیر احمد صاحب نارنگ منڈی کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس واقفہ نو کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے۔ اور بچی والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔

نکاح

○ عزیزہ عطیۃ الودود صاحبہ بنت مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب مربی سلسلہ و جنرل سیکرٹری "مجلس نابینا" کا نکاح مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے ہمراہ مکرم بلال حسین شہزاد صاحب ابن مکرم محمد حسین صاحب مقیم پشاور روڈ راولپنڈی سے 32 ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 10۔ ستمبر 2000ء بروز اتوار بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ عزیزم بلال حسین شہزاد صاحب رشتہ میں مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب کے حقیقی بھتیجا ہیں۔ 23 برس قبل بیت مبارک میں ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مورخہ 15۔ اکتوبر 1977ء بعد نماز مغرب مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب کے نکاح کا اعلان فرمایا تھا اور نیک، صالح اولاد کے لئے دعا کی تھی۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے مبارک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبدیلی ٹیلی فون نمبر

○ مکرم پروفیسر مسعود احمد عاطف صاحب مرحوم کے گھر کا فون نمبر تبدیل ہو گیا ہے اور نیا نمبر 213741 ہے۔ احباب نوٹ کرلیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم رانا سرفراز احمد صاحب گوٹھ خلیل آباد فارم سندھ کے والد محترم رانا مقبول احمد صاحب سیکرٹری وقف نو گوٹھ خلیل آباد فارم کنری سندھ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم رفیق الدین بھٹی صاحب گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ کے ہاں مردہ بچے کی ولادت بذریعہ آپریشن ہوئی تھی۔ ان کی صحت کمزور ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبدیلی نام

○ مکرم حافظ حفیظ الرحمٰن صاحب 29/54 دارالعلوم شرقی ربوہ نے اپنے بیٹے حسنین الرحمٰن کا نام تبدیل کر کے طٰہٰ رحمٰن رکھ لیا ہے براہ کرم اب اس کو اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

اعلان داخلہ

○ UET لاہور نے کمپیوٹر سائنس میں ماسٹرز کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم 23۔ اکتوبر 2000ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

○ NED یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔

بی ای سول انجینئرنگ، بی ای میکینیکل انجینئرنگ، بی ای الیکٹریکل انجینئرنگ، بی ای کمپیوٹر اینڈ انفارمیشن انجینئرنگ، بی ای الیکٹرانکس، بی ای ٹیکسٹائل اینڈ انڈسٹریل اینڈ مینو فیکچرنگ انجینئرنگ، بیچلرز آف کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (BCIT)، بیچلرز آف آرکیٹیکچر (B.Arch.) فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 8۔ نومبر ہے۔ انٹری ٹیسٹ 18۔ نومبر کو ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P.A. C.C.T.V. سسٹم محیط سٹم سیکورٹی سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون 051-2650347

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر
مٹ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5151130 پروپرائٹر: ظہیر احمد باجوہ

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب، وزیٹنگ کارڈ، لیٹر ہیڈ، بروشرز، شادی کارڈ، کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل، فلیٹ فلور، رائل پارک لاہور فون، فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

البشیرز ۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک دارالصدر جنوبی ربوہ فون 213944
دن رات ایمرجنسی سروس
الٹراساؤنڈ: باپردہ عورتوں کیلئے خوشخبری۔
ربوہ میں پہلی بار لیڈی ڈاکٹر الٹراساؤنڈ سپیشلسٹ کی زیر نگرانی الٹراساؤنڈ صرف 200 روپے۔
جدید کونیکس پروب کمپیوٹرائزڈ مشین کے ساتھ
ای سی جی۔ کلینکل لیبارٹری (مکمل رینج)
زچہ وبچہ کی سہولت۔ صحت مند ماحول میں مریضوں کے داخلہ کی سہولت
آپ کی صحت کے محافظ "مریم"

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

الفضل روم کولر اینڈ گیزرز
نیز پرانے کولر اور گیزرز ریپئر اور تبدیل بھی کئے جاتے ہیں۔
265/16B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور۔ فون 5114822-5118096
برانچ: اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ 212038PP

DILAWAR RADIO
Deals in: *Car stereo Pioneer, *Sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp + woofer, *Hi-Fi Stereo Car.
Main 3 - Hall Road, Lahore
✆ 7352212,7352790

ڈاکٹر فہمیدہ منیر 15/12 دارالیمن ربوہ
میں کلینک پر موجود ہوتی ہیں۔
اب اسلام آباد نہیں جاتیں
اوقات صبح 8:00 بجے سے 2:00 بجے
شام 4:00 بجے سے 8:00 بجے تک
فون نمبر 212426

کراچی کی فینسی ورائٹی 22-K میں خریدنے کیلئے تشریف لائیں
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ کاٹھیاں والا بازار سیالکوٹ
فون دکان 594674 رہائش 265155
پروپرائٹر: عمران مقصود۔ موبائل 0300-617823

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

مفید اور موثر دوائیں
نور ابٹن۔ کیل اور چھائیوں کو دور کر کے چہرے کے حسن و دلکشی میں اضافہ کرتا ہے (قیمت -/20)
نور آملہ۔ سکری۔ خشکی دور کر کے بالوں کو نرم اور چمکدار کرتا ہے (قیمت -/20)
خورشید ہیئر آئل۔ بالوں کیلئے مفید ترین جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا روغن۔ جس میں خالص روغن سرسوں۔ روغن بادام۔ روغن کدو اور روغن خشخاش شامل ہے (قیمت -/60)
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون 211538

عطیہ خون: خدمت بھی ثواب بھی

تمام ائیرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون 2873030,2873680 فیکس 825111
Email:multisky@isb.pol.com.pk

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد۔ میاں غفور اسلم

SUZUKI
Baleno
Cultus
Bolan
Mehran
Friday Closed
Sunday open
گاڑیاں
نقد و آسان اقساط پر
دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں
حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری
MINI MOTORS
AUTHORISED A CLASS DEALERS
54-Industrial Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5713689-5873384

Soft Valley Institute of Information Technology
SOFT VALLEY ANNOUNCES
BCS 24 months
MCS 18 months
Special Merit Scholarship
Rs. 50,000/-
20th October, 2000
Last date of application
22-A, Main Boulevard, Faisal Town, Lahore.
Ph: 5170932-33, Fax: 5167379,
E-mail: softvalley@starplace.com

Safina
Industries (Pvt) Ltd.
Manufacturers, Importers, Exporters of Textile Fabrics & Made Ups
Deal in 100% cotton & ploy / cotton fabrics & its made ups in Grey, bleached, dyed, printed mode.
Our product range is given under:-
Products / woven
All types of woven fabrics, i.e.; Grey, bleached, dyed, printed in all ranges, its made ups.
i.e.; bed sets flat sheet, fitted sheets, quitcover, duvet cover, pillow covers, cotton shopping bags cover mattress cover, cushion covers etc.

Maqbool Road, Faisalabad. P.O.Box No. 180
E-mail: safina@khawaja.net.pk.
safir136@fsd.paknet.com.pk
Ph: 0092-41-541550, 545631, 710833
FAX: 0092-41-723461, 542399

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61